



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

اکیا طلاق کی نیت سے شادی جائز ہے

اجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
وَلِحَمْدٍ لِّلّٰهِ الْعَظِيْمِ
وَرَحْمَةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَظِيْمِ
وَلِحَمْدٍ لِّلّٰهِ الْعَظِيْمِ

اس میں کوئی حرج نہیں بلکہ نیت بندے اور رب کے درمیان ہوا اور عورت یا اس کے وارثوں نے اسی کوئی شرط عائد نہ کی ہو لیکن اس صورت میں نکاح نہ کرنا افضل ہے، کیونکہ رغبت کے لئے کامل ترین صورت یہی ہے، جسمورا اہل علم کا یہی قول ہے جیسا کہ ابو محمد بن قدامہ نے **المعنى** میں ذکر کیا ہے۔

هذا عندى والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 263

محمد فتویٰ